

مرثیہ نمبر ۱۵

شہادتِ حضرت مسلمؓ

انسان کے لئے موت ہے غم بیوطنی کا جانکاہ ہے اندوہ و الم بیوطنی کا
صد نہیں کچھ موت کے کم ہے وطنی کا آفت، قیامت، ستم ہے وطنی کا

کانٹوں کے الم سید سجاد سے پوچھو

ایذائے سفرِ مسلم ناشاد سے پوچھو

کی سخت دعا کو فیوں گھر میں بے لاکے سب بچے گئے جن لوگوں کے دیو تھے وچکے
لاکھوں میں عدد و جائیں کہ ہر جان بچے آفت میں گرفتار ہوئے کہنے میں کے

یا در نہیں ہمدم نہیں غم خواہ نہیں ہے

نہ غم میں ہیں اور کوئی مددگار نہیں ہے

ہیں سنگدل ایسے وہ جفا کار و ستمگر کو ٹھوٹے لگانے لگے مظلوم پہ پتھر

نورانی بدن ہو گیا تجروح سراسر اور سامنے سے منہ پہ لگا ظلم کا خنجر

کیوں گر نہ بڑا ہلے فلک کھٹ کے زمین پر

لعل لب جاں بخش گرے کٹ کے زمین پر